۲۲۹۴ منتخب احادیث مبارکہ کی شہرۂ آفاق کتاب کا مکمل سلیس اردو ترجمہ اور حواشی

صحیح مسلم شریف مترجم

عربی ○ اردو

الجامع الصحیح للامام المسلم

الامام الحافظ ابو الحسین مسلم بن الحجاج القشیری م ۲۶۱ھ

جلد اول

اردو ترجمہ۔ فوائد و تشریحات:

مولانا عابد الرحمٰن صدیقی کاندھلوی

جدید حواشی از فتح الملہم و تکملہ فتح الملہم

حضرت مولانا محمد عبد اللہ صاحب فاضل تخصص فی الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

تقریظ

مولانا مفتی محمود اشرف عثمانی دامت برکاتہم

مفتی و استاذ الحدیث جامعہ دار العلوم کراچی

ادارہ اسلامیات
لاہور۔ کراچی
پاکستان

۷۲۷۴ منتخب احادیث مبارکہ کی شہرۂ آفاق کتاب کا مکمل سلیس اردو ترجمہ اور حواشی

صحیح مسلم شریف مترجم عربی اردو

الجامع الصحیح للامام المسلم

الامام الحافظ ابو الحسین مسلم بن الحجاج القشیری م ۲۶۱ھ

جلد اوّل

اردو ترجمہ۔ فوائد و تشریحات:

مولانا عابد الرحمٰن صدیقی کاندھلوی

جدید حواشی از فتح الملہم و تکملہ فتح الملہم

حضرت مولانا محمد عبد اللہ صاحب فاضل تخصص فی الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

تقریظ

مولانا مفتی محمود اشرف عثمانی دامت برکاتہم

مفتی و استاذ الحدیث جامعہ دار العلوم کراچی

ادارۂ اسلامیات لاہور۔ کراچی پاکستان

©
پاکستان اور ہندوستان میں جملہ حقوق محفوظ ہیں
خلاف ورزی پر متعلقہ فرد یا ادارے کے خلاف
قانونی کاروائی کی جائے گی

نام کتاب

صحیح مسلم شریف

نام مصنف

الامام الحافظ ابو الحسین مسلم بن الحجاج القشیری م ۲۶۱ھ

اشاعت اول

ربیع الاول ۱۴۲۸ھ، اپریل ۲۰۰۷ء

ادارہ اسلامیات
پبلشرز، بک سیلرز، ایکسپورٹرز

۱۴-دینا ناتھ مینشن، مال روڈ، لاہور فون ۷۳۲۴۴۱۲ فیکس ۷۳۲۴۷۸۵-۴۲-۹۲+
۱۹۰- انارکلی، لاہور- پاکستان.........فون ۷۲۲۳۹۹۱-۷۳۵۳۲۵۵
موہن روڈ، چوک اردو بازار، کراچی-پاکستان......فون ۲۷۲۲۴۰۱

ملنے کے پتے

ادارۃ المعارف، جامعہ دار العلوم، کورنگی، کراچی نمبر۱۴
مکتبہ دار العلوم، جامعہ دار العلوم، کورنگی، کراچی نمبر۱۴
ادارۃ القرآن والعلوم الاسلامیہ، چوک لسبیلہ، کراچی
دار الاشاعت، اردو بازار، کراچی نمبر۱
بیت القرآن، اردو بازار، کراچی نمبر۱
بیت العلوم، نابھہ روڈ، لاہور

بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَعَثَ مُعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ قَالَ إِنَّكَ تَقْدَمُ عَلَى قَوْمٍ أَهْلِ كِتَابٍ فَلْيَكُنْ أَوَّلَ مَا تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ عِبَادَةُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَإِذَا عَرَفُوا اللَّهَ فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ اللَّهَ فَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي يَوْمِهِمْ وَلَيْلَتِهِمْ فَإِذَا فَعَلُوا فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ اللَّهَ قَدْ فَرَضَ عَلَيْهِمْ زَكَاةً تُؤْخَذُ مِنْ أَغْنِيَائِهِمْ فَتُرَدُّ عَلَى فُقَرَائِهِمْ فَإِذَا أَطَاعُوا بِهَا فَخُذْ مِنْهُمْ وَتَوَقَّ كَرَائِمَ أَمْوَالِهِمْ *

اسمٰعیل بن امیہ، یحییٰ بن عبداللہ ابن صیفی، ابی معبد، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب معاذ بن جبلؓ کو یمن کا حاکم بنا کر روانہ کیا تو فرمادیا کہ تم اہل کتاب میں سے ایک قوم کے پاس جاؤ گے تو سب سے پہلے جس کی دعوت دو وہ عبادت الٰہی ہونی چاہئے، اگر وہ توحید الٰہی کے قائل ہو جائیں تو بتانا کہ خدا تعالیٰ نے شب و روز میں پانچ نمازیں فرض کی ہیں اگر وہ اس کی بھی تعمیل کر جائیں تو بتانا کہ اللہ عزوجل نے ان پر زکوٰۃ فرض کی ہے جو ان کے مالوں میں سے لے کر انہی کے محتاجوں کو دے دی جائے گی اور جب یہ چیز بھی مان لیں تو اُن سے زکوٰۃ لینا مگر ان کے عمدہ مالوں سے بچنا۔

(فائدہ) قاضی عیاضؒ نے فرمایا اس سے پتہ چلا کہ اہل کتاب یعنی یہود اور نصاریٰ خدا کو نہیں پہچانتے اگرچہ وہ ظاہری طور پر اس بات کے مدعی ہیں اور اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے ہیں اور یہی قول اکثر متکلمین کا ہے کیونکہ جو شخص خدا کے لئے ایسے اوصاف اور اشیاء ثابت کرے جن سے اس کی ذات مبرا و منزہ ہے کہ حقیقت میں ان کا معبود خدا نہیں ہو سکتا گو ظاہری طور پر اسے خدا کہتے ہوں۔

(۷) بَابُ الْأَمْرِ بِقِتَالِ النَّاسِ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ *

باب (۷) شہادت لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کے قائل ہونے سے پہلے پہلے قتال واجب ہے۔

۳۲- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتُخْلِفَ أَبُو بَكْرٍ بَعْدَهُ وَكَفَرَ مَنْ كَفَرَ مِنَ الْعَرَبِ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ

۳۲۔ قتیبہ بن سعید، لیث بن سعد، عقیل، زہری، عبیداللہ بن عبداللہ، ابن عتبہ بن مسعود، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رحلت فرماگئے اور ابوبکر صدیقؓ خلیفہ ہوئے اور اہل عرب میں سے جنہیں کافر ہونا تھا وہ کافر ہو گئے (۱) (اور ابوبکرؓ نے مرتدین پر لشکر کشی کرنی چاہی) تو حضرت عمر بن الخطابؓ نے صدیق اکبرؓ سے عرض

(۱) ان مانعین زکوٰۃ میں دو قسم کے لوگ تھے ایک وہ جو دین اسلام پر باقی رہے مگر انہوں نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یعنی بیت المال کو زکوٰۃ دینے سے انکار کیا، دوسری قسم کے لوگ وہ تھے جنہوں نے زکوٰۃ کی فرضیت کا انکار کیا یا علی الاعلان مرتد ہو گئے۔ پہلے گروہ کی حیثیت باغی کی تھی جبکہ دوسرے گروہ کی حیثیت مرتد کی تھی۔ قتال دونوں سے کیا گیا البتہ پہلے گروہ سے قتال کرنے میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کچھ شبہ تھا جس کا اظہار انہوں نے سیدنا ابوبکر صدیقؓ سے کیا اور حضرت ابوبکرؓ نے ان کے شبہ کو دور کیا جس کا حاصل یہ تھا کہ وہ باغی ہیں اور جس طرح مرتدین سے قتال جائز ہے اسی طرح باغیوں سے۔

لِأَبِي بَكْرٍ كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَدْ عَصَمَ مِنِّي مَالَهُ وَنَفْسَهُ إِلَّا بِحَقِّهِ وَحِسَابُهُ عَلَى اللَّهِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَاللَّهِ لَأُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ فَإِنَّ الزَّكَاةَ حَقُّ الْمَالِ وَاللَّهِ لَوْ مَنَعُونِي عِقَالًا كَانُوا يُؤَدُّونَهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَى مَنْعِهِ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَوَاللَّهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ رَأَيْتُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ شَرَحَ صَدْرَ أَبِي بَكْرٍ لِلْقِتَالِ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ الْحَقُّ *

کیا آپ ان حضرات سے کس طرح جنگ کرتے ہیں حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ مجھے لوگوں سے قتال کا حکم اس وقت تک ہوا ہے کہ وہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کے قائل ہو جائیں لہٰذا جو شخص لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا قائل ہو جائے گا وہ مجھ سے اپنا جان و مال محفوظ کر لے گا مگر کسی حق کے پیش نظر ضرور اس سے تعرض کیا جائے گا اور باقی اس کا حساب اللہ تعالیٰ پر ہے۔ حضرت ابو بکر صدیقؓ نے فرمایا خدا کی قسم میں اس شخص سے ضرور قتال کروں گا جو نماز اور زکوٰۃ کی فرضیت میں فرق سمجھتا ہو، اس لئے کہ زکوٰۃ تو مال کا حق ہے۔ خدا کی قسم اگر وہ مجھے ایک رسی بھی نہیں دیں گے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیا کرتے تھے تو میں اس کے روکنے پر ان سے قتال کروں گا۔ عمر بن الخطابؓ فرماتے ہیں خدا کی قسم اس کے علاوہ اور کچھ نہ ہوا کہ میں نے دیکھ لیا کہ اللہ جل جلالہٗ نے ابو بکر صدیقؓ کے قلب کو قتال کے لئے منشرح کر دیا ہے تب میں نے یقین کیا کہ یہی چیز حق ہے۔

(فائدہ) حضرت عمر فاروقؓ کا اعتراض حدیث کے ظاہری حکم کے پیش نظر تھا مگر مطلب ابو بکر صدیقؓ کے فرمانے کا یہ تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مال اور جان کی حفاظت دو شرطوں پر معلق کی ہے اور جو حکم دو شرطوں میں معلق ہو وہ ایک کے نہ ہونے سے متحقق نہیں ہوتا ہے۔ اسی بنا پر زکوٰۃ کو نماز پر قیاس کر کے بتلایا چنانچہ عمر فاروقؓ پر اسی چیز کا حق ہونا منکشف ہو گیا۔ ۱۲

٣٣- و حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَحْمَدُ حَدَّثَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَصَمَ مِنِّي مَالَهُ وَنَفْسَهُ إِلَّا بِحَقِّهِ وَحِسَابُهُ عَلَى اللَّهِ *

۳۳۔ ابو الطاہر، حرملہ بن یحییٰ، احمد بن عیسیٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیبؒ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے مجھے اس وقت تک لوگوں سے قتال کا حکم دیا گیا ہے کہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کے قائل ہو جائیں سو جو شخص لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا قائل ہو جائے وہ مجھ سے اپنی جان و مال محفوظ کر لے گا باقی اس کا (اندرونی) حساب اللہ تعالیٰ پر ہے ہاں حق پر اس کے جان و مال سے تعرض کیا جائے گا۔

٣٤- وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنِ الْعَلَاءِ ح و

۳۴۔ احمد بن عبدۃ الضبی، عبدالعزیز الدراوردی، علاء (تحویل) امیہ بن بسطام، یزید بن زریع، روح، علاء بن

حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَيُؤْمِنُوا بِي وَبِمَا جِئْتُ بِهِ فَإِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ *

عبدالرحمٰن بواسطہ والد، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے مجھے لوگوں سے اس وقت تک لڑنے کا حکم ہے کہ وہ اس بات کی گواہی دے دیں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور مجھ پر اور میری لائی ہوئی تمام شریعت پر ایمان لے آئیں اگر وہ ایسا کرلیں تو مجھ سے اپنی جان ومال محفوظ کرلیں گے اور ان کا (اندرونی) حساب اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے باقی حق (کی خلاف ورزی) پر اُن سے مقابلہ کیا جائے۔

٣٥- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ وَعَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ *

۳۵۔ ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، اعمش، ابی سفیان بواسطہ جابرؓ اور ابوصالح بواسطہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ابن المسیّب والی حدیث کی طرح نقل کرتے ہیں۔

٣٦- حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ ثُمَّ قَرَأَ (إِنَّمَا أَنْتَ مُذَكِّرٌ لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ)*

۳۶۔ ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع (تحویل) محمد بن المثنیٰ، عبدالرحمٰن بن مہدی، سفیان، ابی الزبیر، جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا مجھے لوگوں سے اس وقت تک لڑنے کا حکم ہے کہ وہ کلمہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کے قائل ہو جائیں اگر وہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کے قائل ہو جائیں تو ان کا جان ومال مجھ سے محفوظ ہو جائے گا مگر اس کے حق کے پیش نظر ان سے مواخذہ کیا جائے گا باقی ان کا حساب اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے اس کے بعد آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ یعنی آپ تو لوگوں کو نصیحت کرنے والے ہیں آپ کا ان پر کوئی زور نہیں۔

٣٧- حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ مَالِكُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ وَاقِدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۳۷۔ ابوغسان مسمعی، عبدالملک بن صباح، شعبہ، واقد بن محمد بواسطہ والد، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے لوگوں سے لڑنے کا اس وقت تک حکم ہوا ہے کہ وہ اس بات کی گواہی دے دیں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ

أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ فَإِذَا فَعَلُوا عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ *

وسلم اس کے رسول ہیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں۔ اب اگر وہ اس پر کاربند ہو جائیں تو مجھ سے وہ اپنا جان و مال محفوظ کر لیں گے مگر حق کے ماتحت مواخذہ ہو گا اور ان کا حساب اللہ تعالیٰ کے سپرد ہے۔

(فائدہ) امام شوکانی سے دریافت کیا گیا کہ جو لوگ جنگلات میں رہتے ہیں اور سوائے کلمہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کے اور کوئی ارکانِ اسلام نہیں بجا لاتے اور نہ نماز پڑھتے اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں صرف زبان سے کلمہ شہادت کے قائل ہیں یہ کافر ہیں یا مسلمان اور ان سے قتال واجب ہے یا نہیں تو جواباً تحریر فرمایا کہ جو شخص ارکان اسلام اور فرائض اسلام کو ترک کر دے اور زبانی اقرار کے علاوہ اور کوئی چیز اس کے پاس موجود نہ ہو تو وہ کافر ہے اور اس کا جان و مال سب حلال ہے اس لئے کہ صحیح حدیثوں سے یہ چیز ثابت ہے کہ جان و مال اس وقت بچے گی جب ارکان اسلام کو ادا کرے۔ ۱۲ مترجم

٣٨- و حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ يَعْنِيَانِ الْفَزَارِيَّ عَنْ أَبِي مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَكَفَرَ بِمَا يُعْبَدُ مِنْ دُونِ اللَّهِ حَرُمَ مَالُهُ وَدَمُهُ وَحِسَابُهُ عَلَى اللَّهِ *

۳۸۔ سوید بن سعید اور ابن ابی عمر، مروان فزاری، ابی مالک بواسطہ والد، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہوا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ آپ فرما رہے تھے جو شخص لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا قائل ہو گیا اور سوائے خدا تعالیٰ کے تمام معبودان باطلہ کا انکار کر دیا تو اس کا جان و مال سب حرام ہو گیا اور باقی حساب اللہ تعالیٰ کے سپرد ہے۔

٣٩- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ح وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ وَحَّدَ اللَّهَ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِهِ *

۳۹۔ ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر (تحویل) زہیر بن حرب، یزید بن ہارون، ابی مالک بواسطہ والد، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بعینہ یہی فرمان نقل کرتے ہیں۔

(٨) بَاب الدَّلِيلِ عَلَى صِحَّةِ إِسْلَامِ مَنْ حَضَرَهُ الْمَوْتُ مَا لَمْ يَشْرَعْ فِي النَّزْعِ وَهُوَ الْغَرْغَرَةُ وَنَسْخِ جَوَازِ الِاسْتِغْفَارِ لِلْمُشْرِكِينَ وَالدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ مَنْ مَاتَ عَلَى الشِّرْكِ فَهُوَ فِي أَصْحَابِ الْجَحِيمِ وَلَا يُنْقِذُهُ مِنْ ذَلِكَ شَيْءٌ مِنَ الْوَسَائِلِ *

باب (۸) نزع سے پہلے پہلے اسلام قابل قبول ہے اور مشرک کے لئے دعا کرنا درست نہیں نیز شرک پر مرنے والا جہنمی ہے کوئی وسیلہ اس کے کام نہ آئے گا۔